روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 27 اپریل 2002ء 13 صفر 1423 ہجری - 27 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 94

اسلام کا پہلا مبلغ

آنحضرت ﷺ نے مکی زندگی میں اسلام کے پہلے مبلغ کے طور پر 12 نبوی میں حضرت مصعب بن عمیرؓ کو مدینہ بھجوایا۔ انہوں نے ایک سال تک مدینہ میں اشاعت حق کے لئے خوب سرگرمی سے کام کیا۔ اور اگلے سال 13 نبوی میں حج کے موقع پر آپ مدینہ سے 70 افراد کا وفد لے کر مکہ آئے اور عقبہ کے مقام پر بیعت کی دوسری تقریب منعقد ہوئی۔

(سیرت ابن ہشام جلد اول ص 434۔438)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں۔ لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں۔ جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں' تا کہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔ عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں' مگر خود اس پر عمل نہیں' وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے' بلکہ ان کا وعظ بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کہنے والا خود عمل نہیں کرتا۔ تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں۔ اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولت مند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کر سکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں۔ تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 281)

مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ اور عمران احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

جیسا کہ احباب کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ ایک جماعتی دورہ پر جاتے ہوئے پنڈی بھٹیاں کے قریب ایک المناک ٹریفک حادثہ میں مورخہ 25۔ اپریل 2002ء کو بعمر 32 سال وفات پا گئے تھے کار کے ڈرائیور مکرم عمران احمد صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب (طاہر آباد الف) بھی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے تھے۔ ان دونوں کو 25۔ اپریل بعد نماز عشاء سپرد خاک کر دیا گیا۔

دونوں مرحومین کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں ادا کی گئی جو کہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں قبریں تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مکرم ملک داؤد احمد صاحب موصی تھے۔ انہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ جنازہ میں ربوہ اور بیرون ربوہ سے ایک بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔ خدام الاحمدیہ کی نگرانی میں خدام نے ڈیوٹیاں سرانجام دیں اور تمام مراحل حسن انتظام سے طے پائے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند کرے' اپنے سایہ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

زخمی مربیان کے بارہ میں اطلاع

مورخہ 25۔ اپریل کے ٹریفک حادثہ میں زخمی ہونے والے مربی مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں اور روبصحت ہیں اور ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ خدا کے فضل سے دماغ محفوظ ہے۔ دوسرے زخمی مربی مکرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب کا بازو دو جگہ سے فریکچر ہوا ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کے دو آپریشنز ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں مربیان کرام کی کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے

براہین احمدیہ

کے مطالعہ سے احمدیت قبول کرنے والے احباب کی ایمان افروز سرگزشت

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

قسط سوم آخر

دل کی کھڑکیاں کھل گئیں

محترم خواجہ کمال الدین صاحب (متوفی 28 دسمبر 1932ء) کی بیعت کے پرکیف واقعہ سے "براہین احمدیہ" کی زبردست اعجازی قوتوں اور کرشمہ سازیوں کی ایک تاریخی اور علمی جھلک خوب نمایاں ہوتی ہے۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب لکھتے ہیں۔

"خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم لاہور کے رہنے والے تھے' بی اے' ایل ایل بی تھے' نئی روشنی کے تعلیم یافتہ تھے اس لئے دماغ میں دنیا کی ترقیات کی تمناؤں میں مذہب کو کہیں قدم رکھنے کی جگہ نہیں ملتی تھی' مثل ہے' جوانی دیوانی' خواجہ صاحب پر اس دیوانی کا بھی اثر تھا' یہاں تک کہ آزادروی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا۔ کچھ تو مشن کالج کے مشہور پادری پرنسپل ڈاکٹر یوانگ اور ان کے ہم مشربوں کا اثر اور کچھ طبیعت کی معقول پسندی نے یہ خیال دماغ پر مستولی کردیا کہ جب دنیا ہی مقصود خاطر ہے اور مذہب ایک لغویت ہے تو پھر کیوں نہ عیسائی مذہب اختیار کیا جائے جس کے پیروؤں کی وجاہت و حکومت اور جس کی سوسائٹی کا تعیش و تنعم آج اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ جب پادری یوانگ اور دوسرے پوادر کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے اور بھی ڈورے ڈالنے شروع کردیئے اور اب یہ عالم ہوا کہ ڈاکٹر یوانگ اور پادریوں کی دعوتیں خواجہ صاحب کے گھر ہوتی تھیں اور خواجہ صاحب دن رات ان کے ہاں مدعو رہتے تھے اور بائبل کے تبلیغی جلسوں اور محفلوں میں عیسائیت کی تائید کرنا خواجہ صاحب کا کام تھا جہاں کوئی اور متنازعہ امر درمیان میں آیا اور کسی نے پادریوں پر اعتراض کیا اور ڈاکٹر یوانگ نے خواجہ صاحب کو مخاطب کیا اور یہ فوراً تصدیق و تائید کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اب یہ ہوا کہ باقاعدہ بپتسمہ لینے کی تیاریاں ہونے لگیں۔

ادھر جناب الٰہی کی رحمت نے دستگیری کی تیاری شروع کردی' حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کی کتاب براہین احمدیہ خواجہ صاحب کے ہاتھ پڑ گئی' کس طرح ان تک پہنچی مجھے علم نہیں مگر کتاب پہنچی اور خواجہ صاحب نے پڑھی' خدا جانے کیا اثر قلب پر پڑا دنیا ہیچ نظر آنے لگی اور خدا کی معرفت کی روشنی کے لئے دل کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ جس آگ کے گڑھے میں گرنے کی تیاریاں کررہے تھے وہ اب صاف عیاں نظر آنے لگا۔ اپنے انجام کا سوچ کر کانپ اٹھے اپنی بداعتقادیوں اور بداعمالیوں سے توبہ کی۔

پادری یوانگ کی محفل میں جو آج جانا ہوا تو وہ حسب معمول اپنی تبلیغی مجلس میں عیسائیت کو پیش کرکے خواجہ صاحب کو مخاطب کرکے کہنے لگا کہ کیوں خواجہ صاحب میں نے ٹھیک کہا؟ انہوں نے بیٹھے بیٹھے اس خیال کی ایسی تردید کی کہ پادری حیران رہ گیا۔ جلدی سے کہنے لگا۔ خیر خیر خواجہ صاحب! معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کے بعد فوراً مجلس برخاست کردی اور علیحدہ لے جاکر ان سے سبب پوچھا کہ آج آپ نے عجیب طرح کے خیالات کا اظہار کیا' خواجہ صاحب نے فرمایا کہ "بات یہ ہے کہ میرا مذہب اب تک فقط دنیا طلبی تھا اور اس کے لئے عیسائیت سے بڑھ کر مجھے کوئی مذہب نظر نہیں آیا تھا اس لئے میں عیسائی ہونے کے لئے تیار تھا لیکن میں نے ایک مرد خدا کی کتاب پڑھی ہے اس سے مجھے دنیا ہیچ نظر آنے لگی ہے اور اس کتاب نے مجھ پر واضح کردیا ہے کہ دین (-) کے سوا آج کوئی مذہب مذہب کہلانے کا مستحق ہی نہیں کیونکہ صرف وہی ایک مذہب ہے جو خدا تک آج بھی بندہ کو پہنچاتا ہے اور یہی مذہب کی غرض وغایت ہوسکتی ہے۔ پس میں اس کتاب کو جس کا نام براہین احمدیہ ہے پڑھ کر نئے سرے سے (احمدی) ہوا ہوں اور یہ وہ (دین) ہے جو ماں باپ کے گھر سے نہیں بلکہ علم و حکمت کے در سے مجھے ملا ہے اس لئے میرے دل میں گھر کر گیا ہے۔

براہین احمدیہ اور حضرت مرزا غلام احمد کا نام نامی کفر کے لئے موت کی گھنٹی تھی' پادری اپنا سامنہ لے کر رہ گئے اور ان کا یہ شکار ہاتھ سے نکل گیا لیکن بایں ہمہ ابھی خواجہ صاحب کے دل میں طرح طرح کے وساوس موجزن تھے' اور بداعمالیوں اور بگڑی ہوئی عادتوں کو چھوڑنا آسان کام نہ تھا۔

حضرت مسیح موعود قادیان سے ملتان تشریف لے جارہے تھے۔ امرتسر کے سٹیشن پر خواجہ صاحب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرت نے خلاف معمول خواجہ کو زور سے سینہ سے لگایا اور بیعت بھی لی' یہ غالباً 1893ء کا واقعہ ہے۔

خواجہ صاحب کا بیان ہے کہ حضرت کے سینے سے لگتے ہی میرے دل کو ایک عجیب ٹھنڈک اور سکون حاصل ہوا اور وساوس تو سینے سے یوں دھل گئے جیسے کبھی تھے ہی نہیں اور دل یقین اور معرفت کی لذت سے بھر گیا اور ہر ایک بری بات سے یک قلم نفرت ہوگئی اور وہ ٹھنڈک مہینوں مجھے قلب میں محسوس ہوتی رہی اور عبادت کا وہ ذوق و شوق پیدا ہوگیا کہ شب بیداری' تہجد اور نمازوں میں خشوع و خضوع کا وہ عالم ہوا کہ کسی طرح ان چیزوں سے سیری ہی نہ ہوتی تھی' غرضیکہ تقویٰ اور عبادت کا ایسا رنگ غالب ہوا کہ ہم نشینوں کو حیرت ہوگئی' صحیح راستے پر لگنے سے دماغ کے فطری جوہر بھی کھلنے لگے۔

(تذکرہ انصار احمدیہ حصہ اول ص 64 ناشر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

میری کتاب پڑھو

محترم مرزا سردار محمد صاحب نے 1953ء میں احمدیت قبول کی آپ احمدیت کے انتہائی فدائی تھے۔ اپنی ساری برادری میں سے آپ اکیلے خوابوں کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ آپ نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ شخص خواب میں آئے جو فرما رہے تھے "مرزا سردار محمد مجھے پہچانو۔ میں ہی امام وقت' مہدی و مسیح موعود ہوں اور میری یہ کتاب (براہین احمدیہ کی طرف اشارہ کیا) پڑھو"۔ آپ ان دنوں لیہ شہر میں مقیم تھے۔ آپ نے اس خواب کا ذکر وہاں کے اسٹیشن ماسٹر صاحب سے جو کہ احمدی تھے کیا۔ اور دریافت کیا کہ کیا آپ کے مرزا صاحب اس حلیہ کے ہیں انہوں نے اس کی تائید کی اور آپ نے براہین احمدیہ کے بارہ میں دریافت کیا اور پڑھنے کے لئے مانگی۔ اسی طرح آپ کی خوابوں کا اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے مطالعہ کا سلسلہ جاری رہا۔ اور آخر 1953ء میں احمدیت قبول کرلی۔

(الفضل ربوہ 24 2001ء ص 5)

حقانیت روشن ہوگئی

بھارت کے مولانا عبدالرحیم صاحب شہید اپنی قبول احمدیت کی داستان بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ۔

1980ء میں الہ آباد بورڈ سے عربی ادب میں فضیلت کی سند حاصل کی۔ 81ء میں دارالعلوم مئو سے حدیث کا دور مکمل کیا اور دوبارہ دارالعلوم دیوبند سے حدیث کا دور مکمل کیا۔ پھر بنگال کے مختلف مدارس میں درس و تدریس کا مشغلہ اختیار کیا اور 90ء سے 95ء تک صدر مدرس و شیخ الحدیث کے عہدہ پر رہے۔ پھر پنجاب آئے تو پہلے پنجاب میں احمدیت کی مخالفت میں کمربستہ ہوئے اور پھر ہماچل پردیش و ہریانہ میں بھی احمدی مربیان کا تعاقب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس وقت حسد و عناد میں مخالفین احمدیت کی کتب کا مطالعہ کیا کرتے تھے کہ اچانک نفس لوامہ نے ابھرنا شروع کیا اور پھر عقل سلیم کے تقاضے پر احمدی کتب کا مطالعہ کرنے کی خواہش بھی پیدا ہوئی۔

بہت تلاش کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کی دو تصانیف "براہین احمدیہ" اور "حقیقۃ الوحی" دستیاب ہوئیں تو ان کے مطالعہ سے حق کی حقانیت روشن ہوگئی چنانچہ 1997ء میں پورے انشراح کے ساتھ قبول احمدیت کی توفیق مل گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 13/اپریل 2001ء)

حجت پوری ہوگئی

محترم مولوی عزیز الرحمان منگلا صاحب چک منگلا کے رہنے والے تھے۔ جو ریلوے اسٹیشن سوبھاگہ ضلع سرگودھا کے عین مشرق میں دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ عرصہ ہوا ایک جید عالم اور دیوبند کے فارغ التحصیل پیر منور الدین صاحب (ساکن بھوچھال کلاں ضلع جہلم) اس گاؤں میں رہائش پذیر ہوگئے۔ اور وہاں ایک مدرسہ جاری کردیا جس میں اردگرد کے طلباء نے کافی تعداد میں داخل ہوکر تحصیل علم کیا۔ مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب نے آٹھویں جماعت پاس کرنے کے بعد مذکورہ مدرسہ میں داخل ہوکر ابتدائی طور پر عربی علوم کی تحصیل کی۔ بعدازاں ایک مشہور عالم مولوی نصیر الدین صاحب ساکن جکڑالہ پھر مکرم مولوی حبیب الرحمٰن صاحب ساکن کھلانٹ ضلع ہزارہ سے صرف و نحو۔ معانی فقہ اور کتب حدیث پڑھیں۔ مکرم مولوی صاحب موصوف کو احمدیت کا تعارف اس طرح ہوا کہ ان کے استاد مکرم پیر منور الدین صاحب ایک دفعہ لاہور تشریف لے گئے۔ وہاں انہوں نے علماء کو ملنے کا پروگرام بنایا۔ اس سلسلہ میں وہ مکرم مولوی محمد علی صاحب امیر انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کے پاس بھی احمدیہ بلڈنگز تشریف لے گئے۔ وہاں ان سے حضرت مسیح موعود کے دعاوی کے متعلق بات چیت ہوئی۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے ان کو کافی تعداد میں کتب اپنی گرہ سے خرید کر پیش کیں۔ واپس آکر مکرم پیر صاحب نے ان کتابوں کا مطالعہ شروع کیا۔ مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب چونکہ ان کی لائبریری کے منتظم تھے۔ اس لئے ان کو بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا موقعہ ملا۔ آپ نے اپنی مطبوعہ سوانح عمری میں تحریر فرمایا ہے:۔

"عام طور پر میں ایک کتاب پڑھتا جاتا تھا اور پیر صاحب لیٹے لیٹے سنتے جاتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ براہین احمدیہ کے پہلے حصہ سے لے کر 1899ء تک کی تمام کتابیں ہم نے خوب مطالعہ کرلیں ان کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کے متعلق ہم بہت نیک خیالات رکھتے تھے اور اس بارہ میں ہم دوسرے علماء سے مذاکرے کرتے رہتے تھے۔

ہوتے ہوتے پیر صاحب کے تمام مریدوں کے عقائد پختہ ہوگئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوچکے ہیں اور حضرت مرزا صاحب نیک انسان ہیں لیکن ہمیں ان کی بیعت کی ضرورت نہیں۔ اور مرزا صاحب کو نیک بزرگ مانتے ہوئے ہمیں اپنی پیری مریدی کا سلسلہ قائم رکھنا چاہئے۔ ایک مرید کی دعوت پر پیر منور الدین صاحب سلانوالی تشریف لے گئے۔ اور وہاں تقسیم ملک کے بعد کافی مہاجر آباد ہوچکے تھے اور وہ لوگ ہمارے

عقائد سے واقف ہو چکے تھے۔ انہوں نے ہمیں مرزائی مشہور کر دیا اور ہمارے ساتھ مناظرہ کی طرح ڈالی۔ پیر صاحب بھی جوشیلے آدمی تھے انہوں نے لکھ دیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور مرزا صاحب اپنے تمام دعاوی میں سچے ہیں۔ اس پر مناظرہ رکھا گیا۔ انہوں نے راتوں رات مولوی بلوا لئے۔ ہمیں نہ اس قسم کے مناظروں کا پتہ۔ نہ پورے دلائل کا علم۔ بہر حال دوسرے دن عبداللہ معمار امرتسری ان کی طرف سے مناظر مقرر ہوا۔ اور خاکسار عزیز الرحمٰن پیر صاحب کی طرف سے مناظر مقرر ہوا۔ مجھے کہیں سے احمدیہ پاکٹ بک بھی مل گئی۔ ویسے بھی وفات مسیح کے دلائل ایک کاپی پر جمع کر رکھے تھے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مناظرہ بہت اچھا رہا۔ اور یہ بھی عجیب قسم کا مناظرہ تھا نہ ہم احمدی نہ لاہوری نہ قادیانی اور وفات مسیح اور صداقت حضرت مرزا صاحب پر مناظرہ کر رہے ہیں۔ لیکن اصل میں خدا تعالیٰ ہمیں ٹریننگ دے رہا تھا۔ کہ تم نے احمدی بن کر دعوت الی اللہ کرنی ہے۔ ابھی سے تیاری اور مشق کر لو۔

انہیں ایام میں ربوہ مرکز احمدیت جب ہمارے علاقہ میں آباد ہونا شروع ہوا اور سرگودھا شہر میں بھی کافی احمدی احباب آ گئے تو میں نے حضرت مسیح موعود کی تمام تصنیفات اکٹھی کرنی شروع کیں۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم پڑھی۔ حقیقۃ الوحی پڑھی۔ نبوت کا مسئلہ حل ہو گیا۔ ان دنوں میں نے مسئلہ مصلح موعود۔ مسئلہ خلافت پر لٹریچر پڑھا۔ خدا تعالیٰ نے مجھ پر حق واضح کر دیا کہ خلافت برحق۔ اور حضرت مرزا صاحب کی تحریرات کی روشنی میں مصلح موعود میرا پیارا محمود ہے۔

اس کے بعد میرا اور میرے استاد پیر صاحب کا اختلاف شروع ہوا۔ وہ اسی عقیدے پر جم گئے کہ مرزا صاحب نبی نہیں اور نہ ہی خلافت کی ضرورت ہے اور نہ ہی بیعت کی ضرورت ہے۔ اور خاکسار ان مسائل کی تہہ تک پہنچ گیا۔

اب میں اعتقاداً احمدی ہو چکا تھا۔ لیکن پیر صاحب کو چھوڑنا بہت مشکل تھا۔ کیونکہ ان کے ہم پر بہت سے احسانات تھے اور ان کا رعب بھی اتنا تھا کہ ان کو چھوڑنا کارے دارد تھا۔ لیکن لٹریچر کے ذریعہ سے اب حق واضح ہو چکا تھا۔ میں ایک دفعہ لاہور گیا وہاں جودھامل بلڈنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 1947ء کی ہجرت کے بعد رہائش پذیر تھے۔ شام کی نماز میں نے حضور کی اقتداء میں ادا کی اور مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے میرا تعارف کرایا۔ نماز کے بعد ان دنوں حضور نفسیات پر کچھ لیکچر دیا کرتے تھے اور کافی دوست جمع ہو جایا کرتے۔ حضور کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر۔ اور حضور کے طرز گفتگو نے مجھے کچھ ایسا گرویدہ کیا کہ میں رونے لگ گیا۔

حضور نے علاقہ پوچھا تعلیم پوچھی میں نے سب کچھ بتایا۔ لیکن اس ملاقات اور حضور کی نگہ نے مجھے اپنا مطیع بنا لیا۔

اب میں نے علیحدگی میں پیر صاحب سے بات چیت مودبانہ انداز میں شروع کی۔ اور اپنے دلائل دینے شروع کئے کہ خدا کے مامور کے مقابلہ میں آپ کو اپنی گدی چھوڑ دینی چاہئے اور بیعت میں شامل ہونا چاہئے۔ لیکن یہ قدم اٹھانا ان کے لئے بہت مشکل تھا۔ اور ہمیں پیر صاحب کا چھوڑنا بہت مشکل تھا۔ اسی کشمکش میں 1950ء میں میں نے حج کا ارادہ کیا۔ اور اس سفر میں میری ایک غرض یہ تھی کہ اس معاملہ کے متعلق مقامات مقدسہ پر دعا کروں گا۔ مجھے بیس دن کراچی ٹھہرنا پڑا کیونکہ ہمارا جہاز لیٹ ہو گیا تھا۔ میں جمعہ کی نماز احمدیہ ہال میں جا کر پڑھتا اور رات دن سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتا۔ مجھے یاد ہے کہ دعوۃ الامیر اور ذکر الٰہی میں نے وہاں ہی کسی احمدی دکاندار سے خریدیں اور سفر حج پر ساتھ لے گیا۔ ہاں مرقاۃ الیقین بھی ہر وقت اپنے پاس رکھتا تھا۔ اور اس کا بار بار مطالعہ کرتا تھا۔

سن رکھا تھا کہ خانہ کعبہ پر پہلی بار نظر ڈالنے کے وقت جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا دو دعائیں مانگیں۔ (1) خدایا عمر بھر جو دعا مانگوں قبول فرمانا۔ (2) جماعت احمدیہ قادیان میں شامل ہونا اگر تیری رضا کا موجب ہے تو مجھے ضرور داخل فرمانا۔

یوں تو بیت اللہ۔ مدینہ منورہ۔ منیٰ۔ عرفات وغیرہ تمام مقامات مقدسہ پر دعائیں کیں۔ لیکن یوم عرفہ یعنی حج کے دن تو خصوصاً دعا کا موقعہ ملا۔

عرفات کے میدان میں تقریباً آٹھ نو بجے پہنچ گیا تھا۔ دوپہر کے بعد ظہر و عصر جمع کر کے احرام کی حالت میں ایک مشکیزہ پانی کا کندھے پر ڈالے اور کاپی دعاؤں کی ساتھ لئے ایک چھتری لے کر جبل رحمت پر چڑھ گیا۔ جہاں حضرت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خطبہ دیا تھا۔

خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے اس مقام پر حج کے دن کھڑے ہو کر قرآنی دعاؤں اور احادیثی دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنے خدا سے یوں مخاطب ہو۔

مولا کریم میں گنہگار پاکستان سے تیرے اس متبرک مقام پر اس لئے آیا ہوں کہ میرے گناہ بخش اور اگر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی تیرا سچا مسیح موعود ہے اور اس کی جماعت میں شامل ہونا ضروری ہے تو مجھے اس جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما۔ اے میرے مالک اگر قیامت کے روز تو مجھ سے سوال کرے گا کہ تو نے مسیح موعود کو کیوں نہ مانا۔ تو اس کا ذمہ دار تو ہو گا۔ میں روتے گرتے پڑتے تیرے در پر پہنچ گیا ہوں اب آئندہ تو راستہ کھول۔ جو حالت دعا اور حالت گریہ اس وقت مجھ پر طاری ہوئی مجھے ساری عمر نہیں بھولے گی.......... واپس آ کر دو سال متواتر مکرم پیر صاحب سے بحث و مکالمہ ہوتا رہا اور اس عرصہ میں مجھے کئی خوابیں بھی آئیں۔ جن کو میں نوٹ کر لیتا۔ اور میری عقیدت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے یوماً فیوماً بڑھتی گئی۔ آخر میں نے حتمی فیصلہ کر لیا۔ اور خدا تعالیٰ نے میرے اندر قوت بھر دی کہ خواہ پیر صاحب ناراض ہوں اب خدا تعالیٰ نے عقلی، علمی، روحانی طور پر مجھ پر حجت پوری کر دی ہے اب اگر مداہنت سے کام لوں تو شاید سلب ایمان کا معاملہ نہ ہو جائے۔ پس 1954ء کے جلسہ سالانہ پر یہ خاکسار حضور کی دستی بیعت سے مشرف ہوا۔ اور میرے ساتھ رائے اللہ بخش ولد احمد منگلا نے بھی بیعت کی۔ اور بعد میں خاکسار کے ذریعہ سے پیر منور الدین صاحب کے تمام مرید سوائے چند ایک کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے داخل سلسلہ حقہ ہو گئے۔

(قبول احمدیت کی داستان ص4 تا 27 عزیز الرحمان منگلا صاحب مکتبہ سلطان القلم ربوہ)

تعلیم کے دوران

مکرم میجر (ر) عبدالحمید صاحب سابق مربی انگلستان، امریکہ اور جاپان کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے ایک معزز راجپوت خاندان سے تعلق رکھتے تھے جون 32ء میں گارڈن کالج راولپنڈی میں تعلیم پانے کے دوران براہین احمدیہ کا مطالعہ کر کے احمدیت کی آغوش میں آئے ان کے والد صاحب نے ابتداء میں سخت رویہ اختیار کیا مگر بالآخر میجر صاحب کی دعوت الی اللہ رنگ لائی اور 1934ء میں وہ بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 8 / اکتوبر 97ء ص4)

بعض اہم بیماریوں میں کام آنے والی ہومیو پیتھک ادویات

"ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" میں موجود حضور کے ذاتی تجربات کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

ایکونائٹ

(بیماریوں کے آغاز میں)

ایکونائیٹ کو اگر رسٹاکس سے ملا کر دیا جائے تو یہ نسخہ بیماریوں کے آغاز میں اور بھی زیادہ موثر اور وسیع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک یہ اسپرین (Asprin) کا بہترین بدل ہے۔ ہر ایسی بیماری کے آغاز میں جس میں بے چینی اور بخار کی کیفیت ہو اور محسوس ہوتا ہو کہ کچھ ہونے والا ہے ایکونائیٹ اور رسٹاکس کی 200 طاقت میں دو تین خوراکیں بیماری کو آغاز ہی میں ختم کر دیتی ہیں۔ ایک دفعہ میرے موجودہ سیکورٹی آفیسر (ریٹائرڈ میجر محمود احمد صاحب) ہمارے ساتھ سائیکلنگ پر گئے سخت بارش ہو رہی تھی اور سردی بھی بہت تھی۔ ہم سب بھیگ گئے۔ صبح انہیں بخار ہو گیا اور جسم میں شدید درد تھا۔ انہیں ایکونائیٹ (Aconite) 200 + رسٹاکس (Rhustox) 200 ملا کر اور آرنیکا (Arnica) 200 + برائی اونیا (Bryonia) 200 ملا کر نصف نصف گھنٹے کے وقفہ سے باری باری کھانے کی ہدایت کی گئی تو چند گھنٹوں میں بیماری کا نام و نشان باقی نہ رہا اور پوری صحت کے ساتھ ڈیوٹی پر حاضر ہو گئے۔ سردی اور بھیگنے کے نتیجہ میں محض ایکونائیٹ اور رسٹاکس پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ آرنیکا اور برائی اونیا کو بھی ملا کر باری باری دینا چاہئے۔

(ص10)

کالوفائیلم

(وضع حمل کی دردیں)

بعض کمزور اعصاب کی عورتوں میں وضع حمل کے وقت جب دردیں اٹھتی ہیں تو جنین کو باہر دھکیلنے کی بجائے دائیں بائیں پھیل جاتی ہیں۔ کولہوں میں تشنجی علامات پیدا ہوتی ہیں جو وضع حمل کی تکلیفوں میں ایکٹیا ریسی موسا (Actaea Racemosa) کی خاص پہچان بن جاتی ہے۔ اگر بروقت دی جائے تو دردیں نارمل ہو کر صحیح رخ میں اٹھتی ہیں۔ اور بچے کی ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے کولوفائیلم بھی وضع حمل کے موقع پر استعمال ہونے والی اہم دوا ہے لیکن اس میں فرق یہ ہے کہ دردیں جنین کو نیچے دھکیلنے والے اعصاب میں جانے کی بجائے ران کے اندر سے نیچے اتر کر دائیں بائیں پھیل جاتی ہیں اور رحم کا منہ نہیں کھلتا۔ بعض معالجین اور دائیاں وضع حمل کو آسان کرنے کے

لئے عورتوں کو ارگٹ دے دیتی ہیں لیکن اس سے رحم کا منہ اور بھی سختی سے بند ہو جاتا ہے اور شدید تکلیف ہوتی ہے۔ کئی عورتوں کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ لاڑکانہ انور آباد سندھ میں ایک دفعہ جلسہ کے دوران ایک شخص نے نہایت دردمندی سے دعا کی درخواست کی کہ اس کی بیوی دردِ زہ میں مبتلا ہے رحم کا منہ نہیں کھل رہا اور خطرہ ہے کہ اس تکلیف سے موت واقع ہو جائے گی میں نے اپنے سفری بیگ میں سے اسے کولوفائیلم دی کہ فوراً اپنی بیوی کو کھلا دو۔ دس پندرہ منٹ کے بعد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب پیچیدگیاں دور ہو گئیں اور نارمل طریق سے صحت مند موٹا تازہ بچہ پیدا ہوا۔ ہومیو پیتھک دواؤں کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے۔ بروقت کی چند گولیاں دینے سے ہی بعض دفعہ زندگی کو لاحق مہیب خطرے ٹل جاتے ہیں۔ (ص17,16)

ایتھوزا سائی نپیم

(بچوں کا سوکھا پن)

ایک دفعہ ایک سوکھے کا مریض بچہ میرے پاس لایا گیا۔ اس کی شکل بیماری کی وجہ سے انتہائی خوفناک ہو چکی تھی۔ بڑا سا سر، پچکا ہوا چہرہ اور جسم ہڈیوں کا پنجر بن چکا تھا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ کوئی دوائی کام نہیں کر رہی۔ ایک ماہ سے شدید قبض ہے دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ میں نے اسے ایتھوزا دی۔ بہت جلد قبض ختم ہو گئی اور طبیعت بہتری کی طرف مائل ہونے لگی۔ دودھ ہضم ہونے لگا. ایک ہفتہ میں بچے کی کایا پلٹ گئی اور اللہ کے فضل سے مکمل طور پر صحت مند ہو گیا۔

ابراٹینم میں بھی سوکھا پن پایا جاتا ہے لیکن سب سے پہلے ٹانگیں سوکھتی ہیں پھر چھاتی اور گردن لیکن ایتھوزا میں سارا جسم بیک وقت سوکھتا ہے۔ (ص26,25)

ایگیریکس مسکیریس

(آنکھوں کا لرزنا)

ایکٹیاریسی موسا (سی می سی فیوجا) کی نمایاں علامت بھی جھٹکے لگنا ہے لیکن بنیادی فرق یہ ہے کہ ایکٹیا میں مریض جس کروٹ لیٹے اسی کروٹ جھٹکے لگتے ہیں جب کہ الیگیریکس میں سارا جسم کانپتا ہے۔ رعشہ اور تشنج دونوں ملتے ہیں۔ آنکھیں بھی لرزتی ہیں اور ڈولتی رہتی ہیں اور نظر ایک جگہ ٹکتی نہیں۔ ایک دفعہ ایک نوجوان اس تکلیف میں مبتلا تھا میں نے اسے ایکیریکس دی تو اتنا نمایاں فائدہ ہوا کہ عام روزمرہ کے سب کام عمدگی سے کرنے لگا ورنہ یہ تکلیف عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی تھی۔ (ص29)

آرنیکا

(حادثات اور چوٹیں)

(i) حادثات اور چوٹوں کے لئے آرنیکا بہترین دوا ہے۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ نیلی یا کالی ہو جائے اور خون جم گیا ہو تو آرنیکا بلاخوف و خطر استعمال کریں۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض لایا گیا جس کا سارا جسم سر سے پاؤں تک لاٹھیوں کی ضربوں سے کالا اور نیلا ہو رہا تھا۔ حالت اتنی خطرناک تھی کہ لگتا تھا کہ جلد مر جائے گا۔ میں نے اسے آرنیکا کی بہت سی خوراکیں دے کر گھر بھجوا دیا۔ دوسرے دن شام تک جب اس کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی تو تشویش لاحق ہوئی پتہ کروایا تو جواب ملا کہ وہ تو رات ہی کو بالکل ٹھیک ہو گیا تھا اور اب بھاگا دوڑا پھر رہا ہے۔ آرنیکا 200 کو اگر ایکونائٹ 200 سے ملا کر دیا جائے تو اکیلی آرنیکا کے مقابل پر یہ دونوں دوائیں مل کر زیادہ اچھا اور فوری اثر دکھاتی ہیں۔ ماؤف حصہ پر سرخی زیادہ ہو نمایاں ہو تو آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا زیادہ مفید ہے کیونکہ یہ سرخی بتاتی ہے کہ چوٹ والی جگہ کی طرف خون کا غیر معمولی رجحان ہے۔ (ص84)

(ii) آرنیکا چھوٹی طاقت سے لے کر بڑی طاقت تک یکساں کام کرتی ہے لیکن تکلیف زیادہ گہری ہو تو اونچی طاقت میں دینی بہتر ہے۔ ایک دفعہ ایک فوجی افسر میجر ممتاز ایکسرسائز کے دوران ہمالیہ کی ایک برفانی چوٹی سے پچھتر فٹ گہرائی میں جا گرے تھے۔ ان کی چوٹیں اس قدر شدید تھیں کہ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر دیا تھا۔ میں نے انہیں آرنیکا ایک ہزار اور نیٹرم سلف ایک ہزار پوٹینسی پہلے دن دو دفعہ پھر روزانہ ایک دفعہ استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے حیرت انگیز طور پر شفایاب ہو گئے۔ (ص85) .... دوا میں میں نے نیٹرم سلف 1000 اس لئے داخل کیا تھا کہ گدی کی خطرناک چوٹ میں نیٹرم سلف سے بہتر کوئی دوا مجھے معلوم نہیں۔ (ص86)

(iii) میرے ایک سابقہ مریض جو اسی طرح کی سخت چوٹ کا شکار ہوئے تھے ایک دفعہ مجھے لندن ملنے آئے تو میں انہیں پہچان نہ سکا۔ کیونکہ جب میں نے ان کا علاج شروع کیا تھا تو ریڑھ کی ہڈی چوٹ کے صدمے سے ٹوٹ چکی تھی اور ڈاکٹروں نے فیصلہ دیا تھا کہ ساری عمر چلنے کے قابل نہیں ہو سکو گے۔ اگر یہ مریض بچ بھی گیا تو عمر بھر بستر پر لیٹنا ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ شفاء کی صورت میں وہیل چیئر (Wheel Chair) کے بغیر ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت ممکن نہیں ہوگی۔ میں انہیں اس لئے نہ پہچان سکا گو شکل کی عمومی مشابہت تھی مگر یہ میرے دفتر میں اپنے قدموں پر چل کے داخل ہوئے اور کسی سوٹی کے سہارے کی بھی ضرورت نہیں پڑی۔ تب مسکراتے ہوئے انہوں نے مجھے یاد کروایا کہ میں وہی مریض ہوں جسے ڈاکٹروں نے تو لاعلاج قرار دیا تھا مگر آپ نے ہمت بندھائی تھی اور دعا کے ساتھ جو دوائیں تجویز کی تھیں میں مسلسل وہی دوائیں استعمال کر رہا ہوں اور کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔ اب خدا کے فضل سے میں سہولت سے چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا ہوں۔ مجھے یاد آ گیا ان کی خطرناک حالت کے پیش نظر میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا جس میں آرنیکا (Arnica) روٹا (Ruta) ہائی پیریکم (Hypericum) کلکیریا فاس (Calc. Phos) اور سمفائٹم (Symphytum) شامل تھیں۔

ان سب دواؤں کو ملا کر 30 طاقت میں مسلسل دن میں تین چار مرتبہ کھانے کی ہدایت دی تھی اور یہ بھی سمجھایا تھا کہ کچھ عرصہ بعد چند دن کا ناغہ کر دیا کریں چنانچہ انہوں نے مسلسل یہی نسخہ جاری رکھا اور اللہ کے فضل سے شفاء کا یہ اعجازی نشان ظاہر ہوا۔ اگر چوٹوں کے بداثرات مثلاً سوزش، درد، اینٹھن اور ابھار وغیرہ دیر تک باقی رہیں تو ان کو مٹانے کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے۔ .... عام طور پر ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑنے کے لئے نہایت موثر نسخہ حسب ذیل تین دواؤں پر مشتمل ہے۔ سمفائٹم (Symphytum) روٹا (Ruta) اور کلکیریا فاس (Calc.Phos)۔ سالہا سال کے تجربہ کی بناء پر میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے ہڈی جڑنے کی رفتار توقع سے دوگنی تیز ہو جاتی ہے اور اس سے ایسی ہڈیاں بھی جڑ جاتی ہیں جن کے درمیان فاصلہ زیادہ ہو چکا ہو۔ رفتہ رفتہ دونوں طرف سے یہ ہڈیاں بڑھنا شروع ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ (ص86,85)

(iv) ایک دفعہ ایک خاتون موچ آ جانے کے باعث مسلسل تکلیف میں تھیں اور چند قدم چلنا بھی دوبھر تھا۔ ہومیو پیتھک دوائی تو کھاتی تھیں مگر ساتھ ہی ماؤف حصے کی مالش بھی بہت کرتی تھیں۔ میں نے انہیں آرنیکا (Arnica) برائی اونیا (Bryonia) اور کاسٹیکم (Causticum) دی اور مالش سے پرہیز کرنے کو کہا۔ کیونکہ اس کے عضلات پھر زخمی ہو جاتے تھے۔ ایک ہفتہ کے اندر ہی ان کی طرف سے اطلاع ملی کہ بالکل ٹھیک ہیں۔ آرنیکا کے ساتھ دوسری دوائیں اس لئے ملائی تھیں کہ بعض دفعہ صرف چوٹ کا ہی اثر نہیں ہوتا بلکہ بعض عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور برائی اونیا عضلات کے اندر کی تکلیفیں جو چوٹ سے علاوہ ہوں ان کی بھی اچھی دوا ہے اور عضلات میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ کاسٹیکم میں عضلات ڈھیلے ہو کر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ (ص89,88)

آرسینک البم

(گینگرین)

میرے تجربے میں یہ بات ہے کہ جہاں ڈاکٹروں نے گینگرین کے خطرے کی وجہ سے اعضاء کاٹنے کا قطعی فیصلہ کر لیا تھا وہاں مریض نے میرے کہنے پر آرسینک 200 یا اونچی طاقت میں استعمال کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے گینگرین کی جو علامتیں ظاہر ہو چکی تھیں وہ سرے سے غائب ہو گئیں۔ ایک نوجوان کا ہاتھ مشین میں آ کر کچلا گیا، اس کے زخم مندمل نہیں ہوئے اور بگڑ کر گینگرین میں تبدیل ہو گئے۔ ڈاکٹر نے مایوس ہو کر پہلے انگوٹھا اور پھر بازو کٹوانے کا مشورہ دیا۔ میں نے اس کے لئے آرسینک سی ایم (CM) تجویز کی اور ہفتہ دس دن کے بعد دھرانے کو کہا۔ چند ہفتوں کے بعد اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں تبدیل ہو رہی ہے کچھ ہی عرصہ میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا اور بازو کٹوانا تو کجا ہاتھ کی انگلیاں کٹوانے کی نوبت نہ آئی۔

لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اگر آرسینک سے نمایاں فائدہ سامنے نہ آئے تو بہتر ہے کہ کوئی اور دوا مثلاً سیلیشیا یا سلفر اونچی طاقت میں دے کر مرض کو قابو میں لائیں ورنہ بہتر ہے کہ سرجن کا مشورہ قبول کر لیا جائے۔ آغاز میں اگر ہاتھ کٹوانے سے جان بچ سکتی ہے تو دیر ہو جانے پر بعض دفعہ بازو بھی کٹوانا پڑتا ہے اور پھر بھی یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ گینگرین جسم اور دماغ کو متاثر نہ کرے گی۔ عام ناسوروں میں جو گہرے ہوں اور ہڈی کو بھی کھا رہے ہوں تو آرسینک سے زیادہ کالی آئیوڈائیڈ (Kali lodide) یا آرسینک آئیوڈائیڈ (Arsenic lodide) بہتر کام کرتی ہے۔ (ص97,96)

آرم میور

(اولاد نرینہ)

حمل کے بالکل ابتدائی ایام میں بلکہ پہلے دن شک پڑتے ہی آرم میور سی ایم (CM) ایک خوراک دینے سے خدا کے فضل سے اکثر بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ اگر زیادہ دن اوپر ہو جائیں تو پھر یہ دوا بے اثر ثابت ہوتی ہے۔ بیٹا ہونے کے معاملہ کو قاعدہ کلیہ ہرگز نہیں بنایا جا سکتا۔ میرے علم میں ایسی عورتیں بھی ہیں جنہوں نے دن چڑھتے ہی آرم میور (CM) کی خوراک کھائی تھی مگر اس حمل میں بیٹی ہی پیدا ہوئی ہاں دوسرے حمل میں بیٹا پیدا ہوا پس بیٹی اور بیٹے کے معاملہ میں کوئی قاعدہ کلیہ پیش نہیں کیا جا سکتا۔ اس دوا کے اثر کا میں نے بہت سے مریضوں میں بغور مطالعہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ دوا کھانے سے بعض دفعہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں لیکن اگر حمل ٹھہر جائے تو غالباً 80 فیصد یا اس سے زائد حاملہ عورتوں کے بیٹا پیدا ہوگا۔ میرا یہ مشاہدہ صرف ان مریضوں کے تعلق میں نہیں جن کو میں براہ راست خود دوا دیتا ہوں بلکہ اب تو اس دوا کی شہرت عام ہو چکی ہے اور ہر سال مجھے بیسیوں ایسے خط ملتے ہیں جن میں اس کے غیر معمولی اثر کا ذکر ہوتا ہے۔ مثلاً لاہور سے ایک خط میں ایک خاتون نے لکھا کہ میری دیورانی، جٹھانی اور خود میرے ہاں کوئی بیٹا نہیں تھا۔ ہم تینوں نے کتاب میں مندرج ہدایت کے مطابق یہ نسخہ استعمال کیا اور خدا کے فضل سے تینوں کے بیٹے ہی پیدا ہوئے۔ (ص119,118)

برائیٹا کارب

(پولیو)

ایک بچے کی ٹانگیں پولیو کے حملے کی وجہ سے ٹیڑھی

ہوگئی تھیں اسے سلفر اور برائیٹا کارب دی گئیں جن سے اتنا نمایاں فائدہ ہوا کہ وہ اب معمول کے مطابق زندگی گزار رہا ہے اگرچہ مکمل صحت نہیں ہے لیکن چلتا پھرتا ہے، حالانکہ ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی یہ تکلیف بڑھتی جائے گی۔ ہومیو پیتھک دوائیں دیکھنے میں معمولی لگتی ہیں مگر یہ بہت گہرے اور دوررس اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔ (ص131)

بیلاڈونا

(آنکھ کا بلڈ پریشر)

آنکھ کے بلڈ پریشر میں بیلاڈونا بہت مفید ہے۔ ایک مریض جس کی آنکھوں کی بلڈ پریشر کی تکلیف اتنی بڑھ گئی تھی کہ ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا اور خطرہ ظاہر کیا تھا کہ مزید دباؤ بڑھنے سے خلیے پھٹ سکتے ہیں جس سے مریض مستقل اندھا ہوسکتا ہے۔ جو میں نے نسخہ اس مریض کو دیا اس کا مرکزی جزو بیلاڈونا تھا۔ حیرت انگیز طور پر ایک ہفتہ کے اندر آنکھ کا بلڈ پریشر اعتدال کی طرف مائل ہوگیا اور اب وہ مریض بالکل صحت یاب ہو چکا ہے۔ جلسیمیم بھی آنکھ کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے مفید ہے اور کالے موتیا کی بھی موثر دوا ہے۔ اس کے ساتھ کلکیریا فاس (Calcarea Phos) 6x دینا چاہئے۔ (ص140)

مرک سال

(پھیپھڑوں کے سوراخ)

اگر تپ دق کی وجہ سے پھیپھڑوں میں داغ پڑ جائیں اور سوراخ ہو جائیں تو مرک سال اور کالی کارب دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک خاتون کے پھیپھڑوں میں سل کے نتیجہ میں سوراخ ہو گئے تھے اور ڈاکٹروں کے نزدیک ان کا کوئی علاج نہ تھا جب ہومیو پیتھک طریق پر ان کا علاج مرک سال 200 اور کالی کارب 30 سے کیا گیا تو چند مہینوں میں وہ بالکل صحت یاب ہو گئیں۔ جب ہسپتال کے ڈاکٹروں نے ایکسرے لئے تو ان سوراخوں کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔ وہ یقین کرنے کے لئے تیار نہ تھے کہ یہ وہی مریضہ ہے۔ (ص164)

کلکیریا فلور

(بواسیر)

کلکیریا فلوراس بواسیر میں بہت کار آمد ہے جس کے مسے پھول کر سخت ہو چکے ہوں اور اگر تھائیرائیڈ گلینڈ بھی سوج کر پتھر کی طرح سخت گلہڑ بن گیا ہو تو وہ بھی کلکیریا فلور کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض کو ایسے ہی پتھر کی طرح سخت مسوں کے لئے میں نے کلکیریا فلور 1000 طاقت میں دی۔ ان کا تھائیرائیڈ بھی بہت بڑھا ہوا تھا۔ جسے وہ کپڑے سے ڈھانپ کر رکھتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا۔ انہیں شدید بخار ہو گیا لیکن وہ بہت بہادر آدمی تھے۔ سمجھ گئے کہ دوا کا اثر ظاہر ہوا ہے۔ کسی اور علاج کی طرف راغب نہ ہوئے۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر بخار اتر گیا اور بواسیر کے پتھریلے مسے کے علاوہ گلہڑ بھی غائب ہو گیا۔ اس کی تھیلی سی باقی رہ گئی وہ بھی آہستہ آہستہ سکڑ کر چھوٹی سی ہو گئی۔ (ص200)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34027 میں محمد علی شاہد ولد شاہد محمود چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ڈاکخانہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ/500- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی شاہد ولد شاہد محمود چیمہ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد اللہ رکھا وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 34028 میں عمران احمد نومی ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/100- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد نومی ولد مقصود احمد کنری ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد چوہدری حشمت علی ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34029 میں صفی اللہ ولد محمد افضل منیر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ/250- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفی اللہ ولد محمد افضل منیر گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 34030 میں محمود جان ولد حکیم انوار احمد جان قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/500- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود جان ابن حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 34031 میں شمائلہ طاہر بنت ملک طاہر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/800- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ طاہر بنت ملک طاہر احمد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34032 میں طیبہ منیر بنت محمد افضل منیر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/250- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ منیر بنت محمد افضل منیر گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمان ولد اللہ رکھا وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 34033 میں حمامۃ البشریٰ زوجہ عبدالحکیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر/25000- روپے۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے 6 ماشے مالیتی/53200- روپے۔ سلائی مشین مالیتی/2000- روپے۔ واشنگ مشین مالیتی/3000- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/500- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمامۃ البشریٰ زوجہ عبدالحکیم گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 نورالحق مظہر آڈیٹر جماعت احمدیہ حلقہ گلشن پارک لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالحیٔ کوٹ امیر خان جہلن گوجرانوالہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☼ مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد تحریر کرتے ہیں کہ ان کی بیٹی مکرمہ شازیہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم اختر الاسلام صاحب آف گلگشت کالونی ملتان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 دسمبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ثاقب اختر تجویز ہوا ہے جو مکرم ملک شمس الاسلام صاحب سابق صدر گلگشت کالونی ملتان کا پوتا ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی حسنات عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب (مرحوم) دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم رانا رشید احمد صاحب کو چار بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا یکم اپریل 2002ء کو عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اطہر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا بشارت احمد خان صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پوتے مکرم اطہر احمد کو صحت والی زندگی عطا فرمائے اور سلسلہ کا خادم دین بنائے آمین۔

اعلان داخلہ

☼ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے مندرجہ ذیل مضامین میں Ph.D کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(1) بزنس ایڈمنسٹریشن (2) ایڈمنسٹریٹو سائنسز (3) ماس کمیونیکیشن (4) سوشل ورک (5) سوشیالوجی (6) کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (7) سپیشل ایجوکیشن (8) اسلامک سٹڈیز (9) عربی (10) فارسی (11) پنجابی (12) اردو (13) بائیو کیمسٹری اینڈ ٹیکنالوجی (14) جیالوجی (15) اپلائیڈ سائیکالوجی (16) باٹنی (17) ریاضی (18) فزکس (19) زوآلوجی (20) ہائی انرجی فزکس (21) مالیکولر بائیالوجی (22) کلینیکل سائیکالوجی (23) ارتھ سائنسز (24) انوائرنمنٹل سائنسز (25) مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکیولر جینیٹکس۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2002ء ہے۔

مزید معلومات کیلئے جنگ 18 اپریل۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

☼ مکرم کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ لالیاں اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ ریحانہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم رفیق احمد چچہ پنھور کالونی میرپور خاص کا نکاح ہمراہ مکرم علی احمد صاحب ولد ناصر احمد صاحب حال مقیم لندن سے دو ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مکرم عبدالرحمن صاحب مربی سلسلہ میرپور خاص نے مورخہ 12 اپریل 2002ء کو گیسٹ ہاؤس میرپور خاص میں پڑھایا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت احمدیہ اور ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت بنادے۔ آمین

درخواست دعا

☼ عدیل احمد (بعمر 5 سال) ابن مکرم عبدالصبور خان (نیشنل الیکٹرونکس) دارالعلوم وسطی ربوہ بیماری کے باعث شیخ زید ہسپتال میں داخل ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☼ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی لکھتی ہیں کہ میری صحت آجکل ٹھیک نہیں رہتی۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

سیمینار تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

☼ مورخہ 15 اپریل 2002ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام تحریک جدید کے عنوان پر ایک سیمینار دفتر مقامی کی بالائی منزل پر منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم سید عبداللطیف شاہ صاحب ناظم تحریک جدید نے تعارف اور تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کے تعلق میں بعض امور پیش کئے۔ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم اطفال نے تحریک جدید اور صنعت وتجارت، مکرم مرزا افضل احمد صاحب وکیل المال ثانی و مہتمم تحریک جدید نے تحریک جدید اور تربیتی امور، مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان نے تحریک جدید اور وقف زندگی کے عنوان سے مطالبات تحریک جدید کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے اختتامی کلمات کہے۔ ربوہ کے مختلف حلقہ جات کے 180 خدام نے سیمینار میں شرکت کی۔ دعا کے ساتھ اس سیمینار کا اختتام ہوا۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ	27-اپریل	زوال آفتاب	1-06
☆ ہفتہ	27-اپریل	غروب آفتاب	7-48
☆ اتوار	28-اپریل	طلوع فجر	4-55
☆ اتوار	28-اپریل	طلوع آفتاب	6-24

خشک سالی سے متاثرین کے چھوٹے زرعی قرضے اور سود معاف صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ہم پورے خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ اسلامی جمہوریت کو فروغ دیں گے۔ اور لٹیروں، پسماندگی اور غربت کے خلاف جنگ کریں گے۔ جس کا فائدہ ہمارے پانچ سالہ دور میں غریبوں کو ملتا رہے گا۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کیلئے 17 سے 20 فیصد نشستیں مختص کی جائیں گی۔ ہم ایسا سیاسی نظام لائیں گے جو نئی جمہوریت کا نقطہ آغاز ہوگا۔ خشک سالی سے متاثرہ پاکستان کے تمام علاقوں کے لوگوں کے 25 ہزار روپے مالیت تک کے قرضے اور اس پر واجب الادا تمام سود معاف کردیا جائے گا۔

اسرائیل کی جنین میں تباہی مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کیلئے کوششوں کے باوجود اسرائیلی فوج کی تشدد کی کارروائیوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ اور اسرائیلی فوج نے الخلیل پر حملہ کرکے مزید 8 فلسطینیوں کو ہلاک اور کئی کو زخمی کردیا۔ دریں اثناء امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے امریکی سینٹ کی خارجہ امور کمیٹی میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے جنین کیمپ میں بڑی تباہی مچائی ہے۔ جس کے دوران بہت سے بے گناہ آدمی مارے گئے۔

جس معاملے کی آئین میں تشریح نہیں اس پر ریفرنڈم ہوسکتا ہے سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ جس معاملے کی آئین میں تشریح نہیں اس پر ریفرنڈم ہو سکتا ہے چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت اپنی ذمے داری سے آگاہ ہے۔ ہم نے درخواست گزاروں کو تفصیلی موقف پیش کرنے کا پورا موقع فراہم کیا ہے۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم 9 رکنی لارجر بنچ نے ریفرنڈم کے خلاف دس آئینی پیٹیشنوں میں درخواست گزاروں کے وکلاء کے دلائل کی سماعت مکمل کر لی۔ جبکہ حکومت کی جانب سے افتخار گیلانی ایڈووکیٹ دلائل شروع کریں گے۔ عدالت عظمیٰ کے سینئر جج نے صدارتی ریفرنڈم کے بارے میں یہ بھی وضاحت کی کہ صدر کے انتخاب کے لئے آئین میں ایک طریقہ کار طے ہے۔

بھارتی گجرات میں مزید پانچ ہلاک بھارتی صوبے گجرات میں جاری مسلم کش فسادات میں انتہا پسند ہندوؤں نے مزید پانچ افراد کو ہلاک کردیا۔ جس سے چار روز کے دوران ہلاک ہونے والوں کی تعداد 42 ہو گئی ہے۔ فسادات میں زخمی ہونے والے دو افراد کو ہلاکت اور تین مزید افراد کی لاشیں ملنے کے بعد خدشہ ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ ادھر انسانی حقوق کی تنظیموں نے الزام عائد کیا ہے کہ گجرات میں پولیس مسلمانوں کے خلاف کارروائیوں میں ملوث ہے۔

پہلے اجازت لیں ضلعی انتظامیہ نے اے آر ڈی میں

بقیہ صفحہ 2

جمعرات 2 مئی 2002ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	عربی سروس
2-30 a.m	مجلس سوال وجواب
3-30 a.m	ہماری کائنات
4-05 a.m	چلڈرنز ملاقات
5-10 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-40 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-15 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-00 a.m	تقریر
10-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سندھی سروس
2-35 p.m	مجلس سوال وجواب
3-45 p.m	تقریر
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-40 p.m	المائدہ
6-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
10-35 p.m	فرانسیسی سروس
11-35 p.m	جرمن سروس

شامل جماعتوں کو اجازت کے بغیر مینار پاکستان پر کیمپ لگانے سے روک دیا ہے مسلم لیگ (ن) کے کارکنان اور رہنما مینار پاکستان گئے تو پولیس حکام نے انہیں اندر جانے سے یہ کہہ کر روک دیا کہ کیمپ کی اجازت نہیں۔

تمام تیاریاں مکمل 30 اپریل کو ہونے والے صدارتی ریفرنڈم میں پورے ملک میں صرف ایک انتخابی حلقہ ہونے کی وجہ سے چیف الیکشن کمشنر خود انتخابی نتیجے کا اعلان کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پولنگ سٹیشنوں سے نتیجہ تحصیل اور ٹاؤنز کی بنیاد پر بنائے گئے دفاتر میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں کو بھیجا جائے گا۔ جہاں سے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے دفاتر میں نتائج اکٹھے ہوں گے۔ جو صوبائی الیکشن کمشنر کو یہ نتائج بھجوائیں گے۔ جس کے بعد چیف الیکشن کمشنر نتیجے کا اعلان کریں گے۔

کالا باغ ڈیم ضرور بنے گا صدر جنرل مشرف نے اعلان کیا ہے کہ کالا باغ ڈیم ضرور بنے گا۔ حکومت اس اہم منصوبے سے پیچھے نہیں ہٹی۔ ملک میں نہری پانی کی کمی دور کرنے کیلئے بھاشا ڈیم کے علاوہ دوسرے ڈیم بھی بنائے جائیں گے۔ تاکہ زرعی معیشت کو استحکام مل سکے۔

دیہاتوں کو بجلی سے روشن کر دیا جائیگا صدر مشرف نے کہا ہے کہ پنجاب کے دیہاتوں کو بجلی سے روشن کر دیا جائے گا۔ صدر نے کہا کہ نہری پانی کی کمی دور کرنے کے لئے ٹیوب ویلوں کے ذریعے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اور ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے لئے حکومت 30 فیصد سبسڈی دے گی۔

کراچی یونیورسٹی میں عمران خان پر حملہ

کراچی یونیورسٹی میں تحریک انصاف کے رہنما عمران خان پر جمعیت کے طلباء نے حملہ کرنے کی کوشش کی اور ان کو گھیرے میں لے لیا۔ اسلامی جمعیت طلباء کے کارکنوں سے انہیں تقریر سے روکنے کی بھی کوشش کی مبینہ طور پر چند کارکنوں نے ہوائی فائرنگ بھی کی۔ جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔

کسی بھی بیرون ملک مقیم لیڈر کا ٹیلیفونک خطاب نہیں ہوگا اے آر ڈی نے حکومت کو یقین دہانی کرائی ہے کہ مینار پاکستان پر ہونے والے جلسہ عام میں کسی بھی بیرون ملک لیڈر کا ٹیلیفونک خطاب نہیں ہوگا۔ یہ بات اے آر ڈی کے نمائندہ وفد نے ہوم سیکرٹری پنجاب سے ملاقات کے دوران ہی۔

اے آر ڈی کو فری ہینڈ حکومت پنجاب نے اے آر ڈی کو جلسہ کیلئے فری ہینڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور کوئی گرفتاری نظر بندی، حفاظتی تحویل لاہور بدری وغیرہ کے احکامات جاری نہیں کئے جائیں گے۔

مشورہ مفت

دانتوں کے ماہر معالج

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون نمبر 213218

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837

رہائش 214321

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

مڈوے موٹرز

ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوورہالنگ۔ ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈنٹنگ۔ پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے۔ نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں۔

گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد

فون 5476460

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں۔

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

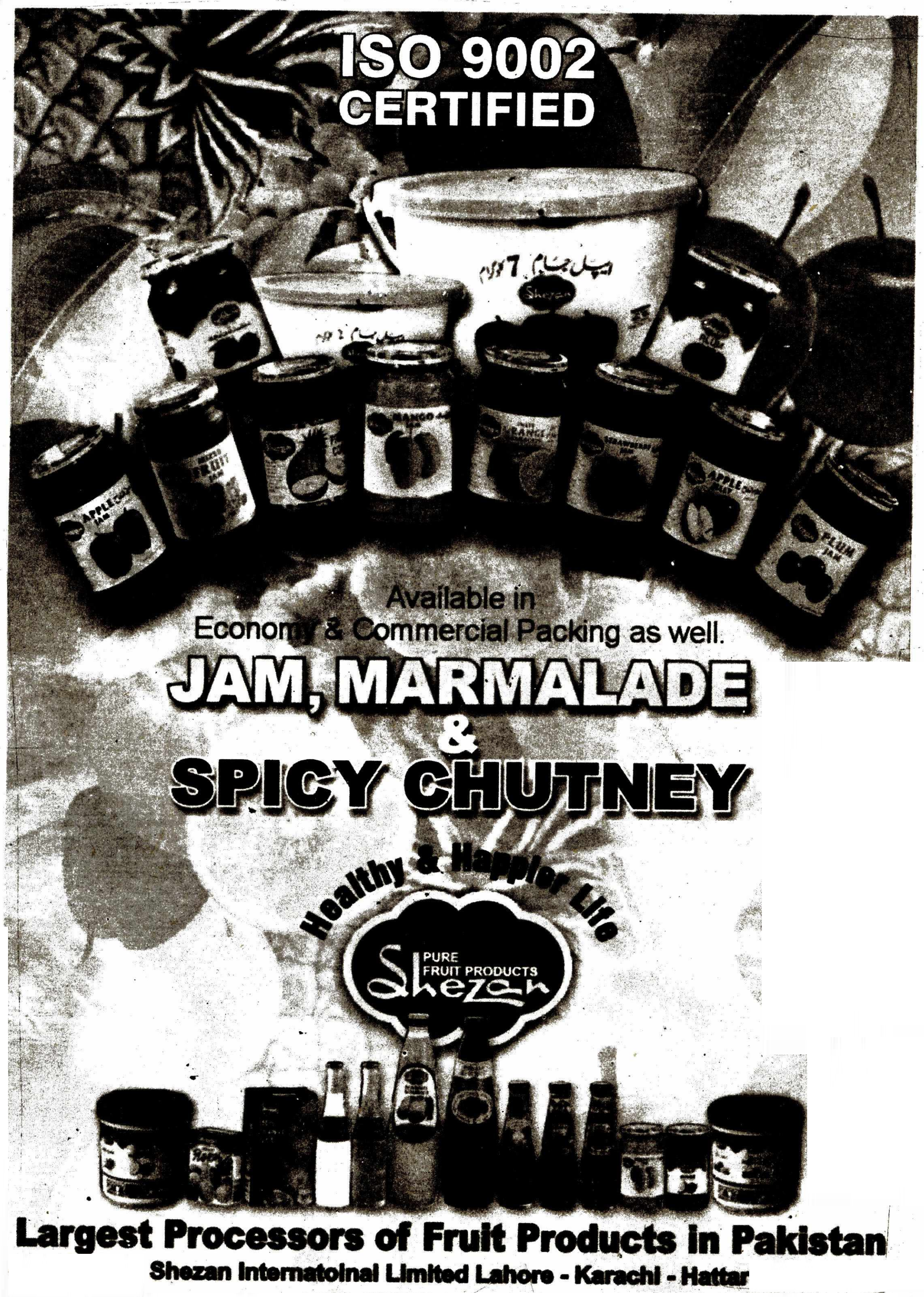

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61